TED QUINLAN

SALES REPRESENTATIVE

751-1100

Your man in Toronto

Before you buy your next new or used car give "Ted" Quinlan a try. Ted, has over twenty years of successful selling experience to offer the best deal to his friends.

IRVINE

ALEX IRVINE MOTORS (1970) LTD.

2655 LAWRENCE AVE. E., SCARBOROUGH, ONT. M1P 2S2

قیمت ۴۰ سینٹ

نہ لاؤ کبھی یاس کی گفتگو کہ قرآن میں آیا ہے لاتقنطوا

THE MESSENGER

پیغامبر

جلد ۲ | [illegible] نومبر تا [illegible] نومبر | شمارہ ۵

پاکستان میں ایٹمی پلانٹ کی تعمیر کا کام روک دیا گیا

ڈیزائن میں خامی اور ضروری سامان کی فراہمی میں رکاوٹ

[illegible] امریکی وزیر خارجہ سے ملاقات کریں گے

تمام کالعدم سیاسی پارٹیوں کے دفاتر کھول دیئے گئے

[illegible]

اسلام میں مغربی انداز کے انتخابات کی کوئی گنجائش نہیں

عوام انتخابات سے زیادہ امن و امان رشوت کا خاتمہ اور مناسب قیمتیں چاہتے ہیں

[illegible]

قرآن حکیم کو کمپیوٹرائز کرنے کا منصوبہ

[illegible]

جمیلہ ہاشمی کے شوہر انتقال کر گئے

[illegible]

دس لاکھ روپے کا [illegible]

[illegible]

ایک شخص کے نزدیک طلاق واقع نہیں ہوئی جبکہ دوسرے کے نزدیک ہو چکی ہے

[illegible]

بنگلہ دیش میں صورت حال سنگین فوج طلب کر لی گئی

... لوٹ مار اور جھڑپوں کے واقعات

بلوائیوں کو دیکھتے ہی گولی سے اڑا دینے کا حکم

ایک ہزار افراد گرفتار، متاثرہ علاقوں میں فوجی دستوں کا گشت

سپریم کورٹ میں اصغر خان کی نظر بندی کی درخواست واپس لے لی گئی

ہائی کورٹ میں سیاسی پارٹیوں کو کالعدم قرار دینے کے فیصلے کو چیلنج کیا جائے گا

لاہور ... سپریم کورٹ کے چھ ججوں ... تحریک استقلال کے سربراہ اصغر خان کی مارشل لا کے ضابطہ ... کے تحت نظر بندی کے خلاف ... درخواست واپس لینے کی اجازت دے دی ... میاں محمود علی قصوری ... سپریم کورٹ کے بنچ چیف جسٹس انوار الحق، جسٹس ... کرم الٰہی چوہان، جسٹس ... جسٹس ڈاکٹر نسیم حسن شاہ اور جسٹس شفیع الرحمان پر مشتمل تھی۔ وفاقی حکومت کی طرف سے اٹارنی جنرل شریف الدین پیرزادہ پیش ہوئے۔ آج جب درخواست کی سماعت ...

پاکستان میں دو سال کی عمر تک پہنچنے سے پہلے ۲۷ فیصد بچے ہلاک ہو جاتے ہیں

کراچی

پاکستانی ٹیم کی طاقت اس کے فاسٹ باؤلر ہیں: مشتاق محمد

بھارت کی نقالی کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا! بی بی سی کو انٹرویو

چاغی میں اعلیٰ قسم کے خام لوہے کے دس کروڑ ٹن کے ذخائر کا انکشاف

کوئٹہ ... بلوچستان کے چاغی ضلع میں دس کروڑ ٹن سے زیادہ اعلیٰ قسم کے خام لوہے کے ذخائر ہیں۔ اس بات کا انکشاف پاکستان میں خام لوہے کے ذخائر کے بارے میں ... ماہرین کی رپورٹ میں کیا گیا ہے ...

ڈاک ردی میں فروخت کر دی

نئی دہلی ...

پاکستان کے لئے ۵، ہندوستان کیلئے ۵، بنگلہ دیش کیلئے ۳، کشمیر کیلئے ایک اور مصری طلبا کیلئے ۵ وظائف ہونگے

کراچی ...

مشتاق محمد کو خراج تحسین

کراچی ... پاکستان کرکٹ ...

سچی باتیں

در زمین دیگران خانہ مکن — کار خود کن کار بیگانہ مکن
کیست بیگانہ تن خاکی تو — کز برائے اوست غمناکی تو
تا تو تن را چرب و شیریں می دہی — جوہر جاں را نہ بینی فربہی
گر میان مشک تن را جا شود — روز مردن گند او پیدا شود
مشک را بر تن مزن بر دل بمال — مشک چہ بود نام پاک ذوالجلال

(مثنوی روم دفتر دوم)

مولانا ارشاد فرماتے ہیں کہ کام اپنا کرتے رہو، دوسرے کے کام میں نہ لگے ہوئے ہو۔ اپنا کام چھوڑ کر دوسرے کا کام کرنے لگنے کی مثال ایسی ہے کہ انسان دوسرے کی زمین پر مکان بنانا شروع کر دے۔ اس زمین کا مالک جب چاہے گا دم بھر میں مکان کی بنیادوں تک کو منہدم کر دے گا۔ لیکن یہ بھی تو سمجھ لو کہ یہاں "اپنے" اور "پرائے" سے مراد کیا ہے۔ پرائے سے یہاں مراد انسان کا جسم مادی ہے جس کی خاطر وہ دن رات لگا رہتا ہے اور ہر وقت اسی کی خدمت گزاری کی فکر میں لگا رہتا ہے۔ اس کی خدمت کرتے رہنا ہرگز اپنا کام نہیں۔ اپنا کام کرتے رہنا یہ ہے کہ روح کی خدمت میں لگے رہو، اس کی آسائش و راحت کا ہر دم خیال رکھو۔ لذات مادی پر فریفتہ ہو جانے اور لذیذ مزہ دار کھانا کھاتے رہنے ہی میں جب تک بسر ہو رہی ہو اس وقت تک روحانی بلندی، صفائے قلب کی آرزو ایک خیال خام ہے۔ آخر کبھی یہ بھی دھیان آتا ہے کہ اتنی تن پروری، لذات مادی کی اتنی حرص و ہوس کا نتیجہ و انجام کیا ہے اور یہ عیش پرستیاں کب تک ساتھ دینے والی ہیں۔ اگر کوئی اتنا سامان حاصل کر لے کہ اپنے سارے جسم کو مشک کی خوشبوؤں سے بسائے رہے لیکن یہ خوشبو کب تک ساتھ دے گی؟ موت تو بہر حال ٹلنے والی نہیں، پھر موت کے بعد اس جسم کا کیا حال ہوگا؟ اس وقت اسی جسم سے جو گندگی اور بدبو ظاہر ہوگی اسے کیوں نہیں سوچتے؟ وہ خوشبو کیوں نہ لگاؤ جو موت کے وقت بھی نہ اڑ جانے والی، ہمیشہ قائم رہنے والی ہو۔ وہ خوشبو جسم پر نہیں دل پر لگائی جاتی ہے اور وہ خوشبو وہ مشک نہیں جو عطار کی دکان پر بکتا ہے بلکہ خدائے ذوالجلال کا اسم پاک ہے۔

یہ محض شاعری ہے یا آپ کے خیال میں حقیقتوں کا اظہار اور سچائیوں کا بیان ہے؟ آپ کہتے ہیں کہ جسم کی پرورش پر دھیان دینا بھی ضروری ہے کہ بغیر اس کے زندگی چل نہیں سکتی، پھر روحانی ترقی ہو تو کیونکر؟ یہ سچ ہے۔ جسم کی پرورش ضرور کیجئے، اس سے آپ کو روکتا کون ہے، لیکن آخر اس کے کچھ حدود ہونے چاہئیں نا؟ سواری کو کھانے پینے کو ضرور دیجئے تاکہ سوار کو اچھی طرح لے چلے لیکن سواری کی پرورش میں اتنا انہماک کہ خود سوار کی جان کی طرف سے بے خبری، غفلت و بے التفاتی ہو جائے، کہاں کی دانشمندی ہے؟ آپ نے تو غضب ہی کر رکھا ہے کہ سارا معیار دنیوی اور مادی کامیابیوں ہی کو سمجھ رکھا ہے۔ آپ کے نزدیک سب سے زیادہ خوش نصیب اور قابل رشک وہ بیرسٹر ہے جو بے تکان جھوٹ بول بول کر ہزاروں روپیہ ماہوار کما لیتا ہے، وہ ڈاکٹر ہے جو بے تکان سنگدلی و بے دردی سے مریضوں سے بڑی بڑی فیسیں وصول کر لیتا ہے، وہ سرکاری عہدہ دار ہے جو ہر قسم کی ناانصافی اور بددیانتی کر جاتا ہے مگر بڑی بڑی تنخواہ پا رہا ہے۔ یہ ترقیاں، یہ کامیابیاں، یہ ناموریاں کب تک چلنے والی اور کے دن ساتھ دینے والی ہیں؟ جسم کی ترقی و نشو و نما کے لئے روح کو بے دردی سے ہلاک کر ڈالنا اور عارضی لذتوں، شہرتوں اور ناموریوں کو قربان کر دینا کس آئین شریعت کے مطابق ہے؟

گر میان مشک تن را جا شود
روز مردن گند او پیدا شود

مشعل ہدایت

حضرت جعفر صادقؓ

آپ ۸۰ھ بمطابق ۶۹۹ء میں مدینہ میں پیدا ہوئے۔ امام باقرؒ کے بیٹے اور چھٹے امام ہیں۔ آپ حدیث اور فقہ میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ نہایت جری اور نڈر تھے۔ ۱۴۸ھ بمطابق ۷۶۵ء میں انتقال ہوا۔

توبہ کرنا آسان ہے لیکن گناہ چھوڑنا مشکل۔

گناہ پر اصرار انسانوں کی ہلاکت کا موجب ہے۔

دوسروں کے مال کا لالچ نہ کرنا ہی افضل سخاوت ہے۔

دل کی آنکھ عبادت سے کھلتی ہے۔ اس کی رسائی لامکاں تک ہے اور کائنات کا کوئی راز اس سے پنہاں نہیں۔

انسان کے پاس ایک ایسی قوت بھی ہے جو مستقبل میں جھانک سکتی ہے۔ یہ اس وقت بیدار ہوتی ہے جب حواس خمسہ سو رہے ہوں اور دماغ تشابہات سے آزاد ہو۔

تغیر اساس کائنات ہے۔ پانی کبھی سحاب بن رہا ہے، کہیں موتی اور کہیں آنسو۔ نور ظلمت میں بدل رہا ہے اور ظلمت نور میں۔

انسان اعمال میں آزاد تو ہے لیکن اس کی آزادی لامحدود نہیں اس لئے کہ اس کے اختیار میں کچھ شائبہ جبر بھی ہے۔

جو اللہ سے انس رکھتا ہے اس کو لوگوں سے وحشت ہوتی ہے۔

بے حد اعتقاد بربادی اور شکستہ بینی بدنصیبی ہے۔

انتقام کی قدرت رکھتے ہوئے غصہ کو پی جانا افضل ترین جہاد ہے۔

ابتلاء ایک شرف ہے اس لئے خاصان حق اس میں مبتلا کئے جاتے ہیں۔

نفس اللہ کا مخالف ہے اور نفس کی مخالفت خدا کی دوستی ہے۔

حقیقی تقویٰ یہ ہے کہ جو کچھ بھی دل کے اندر ہے اگر تو اس کو ایک کھلے طباق میں رکھ کر بازار کا گشت لگائے تو اس میں ایک چیز بھی ایسی نہ ہو جس کو اس طرح آشکار کرنے میں تجھے شرم آئے۔

لوگوں نے ایک عالم سے پوچھا "بادشاہ تمہیں دوست کیوں نہیں رکھتا؟" عالم نے جواب دیا "بادشاہوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ اپنے سے بڑوں کو دوست نہیں رکھتے"۔

THE MESSENGER
پیغامبر
اسکاربرو (کینیڈا)
پبلشر و ایڈیٹر: سہیل اختر
معاون: حسنین اختر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن
کسی جمشید کا ساغر نہیں میں

گرم افواہیں

آج پھر وطن عزیز افواہوں کی زد میں ہے

جس دن جنرل ضیاء نے ریڈیو ٹی وی سے انتخابات کے انعقاد کا اعلان کیا، دوسرے دن صبح کچھ منچلے نوجوان غم و غصہ کا اظہار کر رہے تھے: "اب تو ننگ آمد بجنگ آمد" پر عمل کرنا پڑے گا۔

○ پی پی کے حامی افسر کھلم کھلا انتشار پسند عناصر سے تعاون کر رہے ہیں۔ یہ کہتے ہیں: جنرل ضیاء اب حکومت نہ چھوڑے گا۔

○ یہ تاثر عام کیا جا رہا ہے کہ پی پی کی اکثریت سے جیت جانے کی وجہ سے انتخابات ملتوی کئے گئے۔

○ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اگر پاکستان پر بیرونی جارحیت ہوئی تو ۱۹۷۱ء کی جنگ میں قوم نے پاک فوج کا ساتھ دیا تھا لیکن اب اس کے برعکس ہوگا۔

یہ افواہیں ہی نہیں بلکہ واقعتاً ملک کے دشمن لوگوں کے عزائم کی جھلکیاں ہیں جو ملک میں ایک ڈرامہ رچانے کے متمنی ہیں۔

آج جب کہ انتخابات ملتوی ہو چکے ہیں، نام نہاد انقلاب اور دریاؤں کا پانی سرخ کرنے کا نعرہ لگانے والے کہیں نظر نہیں آتے۔ پنجاب کے پانچوں دریا بفضل خدا پہاڑوں کی زرخیز مٹی بہا کر ارض وطن کو زندگی بخش رہے ہیں، دریائے سندھ کی لہروں پر آج بھی شاہ لطیف کی کافیاں رقص کر رہی ہیں اور ہمالیہ پہاڑ روز کی طرح قہقہے لگا رہا ہے۔ پہاڑ کو گلہری سے کیا نسبت؟

گروسری، سبزیاں اور ہر قسم کے مصالحہ جات
نہایت ہی سستے داموں پر خریدنے کیلئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
PIRRI'S [illegible] MARKET
GROCERY — VEGETABLES — FLOWERS
[illegible] — LEGUMES — FLEURS
PHARMACY & LAWRENCE
SCARBORO, ONTARIO
TELEPHONE
759-0473

PLEASE SUBSCRIBE TO THE MESSENGER
A FORTNIGHTLY *Popular* URDU NEWSPAPER

SUBSCRIPTION RATES:

1 YEAR.................$ 10.00 (US AIRMAIL $12.00)
2 YEAR.................$ 20.00 (US AIRMAIL $22.00)
6 MONTH...............$ 6.00 (US AIRMAIL $ 7.00)
ANYWHERE ELSE FOR 1 YEAR BY AIRMAIL $ 15.00

P. O. BOX 2114
POSTAL STATION "B"
SCARBOROUGH, ONTARIO.
CANADA M1N 2E5
PHONE (416) 267-8006

NAME ....

ADDRESS ....

....

POSTAL CODE ....

TELEPHONE ....

PLEASE MAKE CHEQUES PAYABLE TO "THE MESSENGER"

آدم خور شہنشاہ

بنگوی۔ وسطی افریقی جمہوریہ کے صدر ڈیوڈ ڈیکو نے انکشاف کیا ہے کہ معزول شہنشاہ بوکاسا آدم خور تھے اور وہ اپنے محل میں انسانی گوشت کھاتے تھے۔ صدر ڈیوڈ ڈیکو جو شہنشاہ بوکاسا کے رشتے کے بھائی ہیں پچھلے دنوں اس وقت جب شہنشاہ بوکاسا لیبیا کے دورے پر تھے فرانس کی فوج کی مدد سے ان کی حکومت کا تختہ الٹ دیا تھا اور خود صدر بن کر ملک کو جمہوریہ قرار دے دیا تھا۔ صدر ڈیکو نے بتایا ہے کہ معزول شہنشاہ بوکاسا محل کے کونوں میں چھپ کر انسانی گوشت کھاتے تھے۔ اس سال کے اوائل میں معزول شہنشاہ نے اسکول کے بچوں کو صرف اس بات پر قتل کروا دیا تھا کہ انہوں نے شہنشاہ کی تصاویر والے یونیفارم نہیں پہنے تھے۔

رچرڈ نکسن مکان حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے

نیویارک۔ [illegible]

نیویارک میں پاکستانی کا قتل

نیویارک۔ [illegible]

بنگال میں پہلی مسجد

[illegible]

بھارت میں عام انتخابات

تین اور چھ جنوری کو ہوں گے

نئی دہلی۔ [illegible]

سوڈان سے مکہ تک پیدل سفر

جدہ۔ [illegible]

ممتاز صحافی کا انتقال ہو گیا

راولپنڈی۔ [illegible]

[illegible]

کراچی۔ [illegible]

امریکی اور پاکستانی مشترکہ فلم معاہدے پر نیویارک میں دستخط ہو گئے

لندن۔ [illegible]

NEW CANADA SAVINGS BONDS NOW

11% FIRST YEAR

10½% NEXT 6 YEARS

INCREASED RATE OF RETURN

کینیڈا بانڈز کی نئی شرح سود

کینیڈا بانڈز کے نئے سیریز کی شرح سود اب ۱۱ فیصد پہلے سال کیلئے اور باقی کے چھ سال کی شرح ۱۰½ فی صد ہو گئی ہے۔ اب مجموعی طور پر بانڈز کے معیاد پورے ہونے پر شرح سود 10.39 فیصد ہوگی۔

اب نئے اور پرانے خریداروں پر اسی نئی شرح سود کا اطلاق ہوگا بے شک ان کے بانڈز پر پرانی شرح ہی کیوں نہ درج ہو۔

نئی شرح کے مطابق ۱۰۰ ڈالر پر کیا ہوا سود کے بانڈ کی معیاد صرف ۷ سال میں پوری ہونے پر آپ کی رقم ۲۰۲ ڈالر ۴۹ سینٹ ہو جائے گی۔

EASY TO BUY

نئے بانڈز نئی شرح کے ساتھ ہر جگہ دستیاب ہیں۔ آپ اپنے بینک یا سرمایہ کاری کی کمپنیوں سے خرید سکتے ہیں۔

آپ کسی بھی رقم میں زیادہ سے زیادہ ۷۵ ہزار ڈالر تک کے بانڈز خرید سکتے ہیں۔ آج ہی خریدئیے۔

SAFE, SECURE AND SIMPLE TO CASH

نئے بانڈز یقیناً محفوظ اور اچھی سرمایہ کاری ہیں اور سال بہ سال اچھی شرح سود دیتے ہیں۔ کینیڈا کے تمام ذرائع اس کی ضمانت دیتے ہیں۔ اور ضرورت کے وقت اسے آسانی سے بھنایا جا سکتا ہے۔

A CHOICE OF BONDS

کینیڈا سیونگ بانڈز آپ کو انتخاب کرنے کی پیشکش کرتا ہے۔ یا تو آپ ریگولر شرح سود والے کا انتخاب کریں جو ہر سال یکم نومبر کو آپ کو شرح سود ادا کرتا ہے یا پھر کمپاؤنڈ شرح سود کا انتخاب کریں جو آپ کو سود در سود کی شرح سے سود ادا کرتا ہے۔

RETURN ON PAST SERIES INCREASED

The rate of return on all outstanding Series of Canada Savings Bonds has been increased to 11% for the year beginning November 1, 1979 and to 10½% for each remaining year until the bonds mature. For Series dated before November 1, 1977 the increased return will be paid through an increase in the value of the cash bonus payable on the maturity date of the bonds. For the last two Series the higher rates will be payable for each remaining year until the bonds mature. Complete details are available where you bank or invest.

CANADA SAVINGS BONDS-A BETTER CHOICE THAN EVER

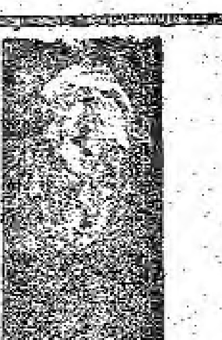

صحافت ایک بہت بڑی قوت ہے جو فائدہ بھی پہنچا سکتی ہے اور نقصان بھی، اگر ٹھیک نہج پر ہو تو رائے عامہ کی رہنمائی بھی کر سکتی ہے۔

کشمیر کے صحافیوں سے خطاب حضرت قائد اعظم کا ارشاد

آپ کے شہر میں

کینیڈا میں رہنے والے قارئین وطن کی خبریں، سرگرمیاں، جلسے اور سرگرمیاں دیں

ہوائی اڈہ پر حاجیوں کو الوداع کہنے والوں کا عظیم اجتماع

یونیورس ٹریول کے ظہیر حمودی اور بگ بن ٹریول کے محمد جاوید پال نے اپنے مسافروں کی نمائندگی کی۔

ٹورانٹو: ۲۲ اکتوبر کو ۲۷۵ حاجیوں کو لیکر پی۔ آئی۔ اے کا طیارہ جدہ روانہ ہو گیا۔ ٹورانٹو ایرپورٹ پر ٹورانٹو کی مشہور شخصیت جناب اسعد درانی، بگ بن کے جناب محمد جاوید پال اور یونیورس ٹریول کے جناب ظہیر حمودی حاجیوں کو الوداع کہنے کیلئے موجود تھے۔

چونکہ یونیورس ٹریول کے ظہیر حمودی کے مسافر کافی تعداد میں تھے لہذا ۱۵۰ اسی طیارے سے نیویارک گئے۔

نیویارک میں بھی کافی تعداد میں مقامی لوگ حاجیوں کو الوداع کہنے کیلئے موجود تھے۔

ٹورانٹو ایرپورٹ پر صرف محمد جاوید پال اور ظہیر حمودی کی وجہ سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ پی۔ آئی۔ اے۔ سے جانے والے حاجیوں نے ٹورانٹو کے صرف دو ہی ٹریول ایجنٹوں سے رابطہ قائم کیا ہے۔

جن میں یونیورس ٹریول کے ظہیر حمودی اور بگ بن ٹریول کے محمد جاوید پال کا نام سر فہرست ہے۔

... اردو اخبار امروز کا اجراء

اسکاربرو کینیڈا سے عنقریب ایک نئے اردو اخبار "امروز" کا اجراء ہو رہا ہے۔ پندرہ روزہ اخبار کے پبلشر جناب ... رضوی، ٹورانٹو کی ایک جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ امید ہے کہ پہلا شمارہ ستمبر کے آخری ہفتہ میں منظر عام پر آجائے گا۔

... [illegible]

ادارہ پیغامبر کا ایک نیا سلسلہ

ادارہ پیغامبر آئندہ شمارہ سے "آپ سے ملیئے" کے عنوان کے تحت ایسے لوگوں کو متعارف کرائیگی جو کسی نہ کسی شعبۂ زندگی میں پاکستانیوں کیلئے باعث فخر ہیں۔

مسرت نذیر کے والد کا انتقال

ماضی کی مشہور اداکارہ مسرت نذیر کے والد کا ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو پاکستان میں انتقال ہو گیا۔ مسرت نذیر اور انکے شوہر ڈاکٹر ارشد مجید ۲۵ اکتوبر کو پاکستان روانہ ہو گئے۔

انڈین امیگرینٹ ایڈ سروس کا ایک سماجی قدم

انڈین امیگرینٹ ایڈ سروس کی جانب سے مفت انگریزی کلاسیں برائے بالغان (عورت و مرد) حسب ذیل مقامات اور اوقات پر شروع ہونگی۔ انگریزی سیکھنے کے خواہشمند حضرات اس موقع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

بمقام کمیلیڈ وینا ویو ریکریشن روم ۲۰ لوترٹ پارک وے
بروز منگل اور جمعرات
بوقت شام ۷:۱۵ تا ۹:۱۵ بجے شب

بمقام رکسی ڈیل، البینی پبلک لائبریری ۱۵۱۵ البینی روڈ
بروز منگل اور جمعرات

بوقت صبح دوپہر ۱ سے ۳ بجے سہ پہر تک
بمقام مالٹن، مالٹن کمیونٹی سینٹر ۳۵۴۰ مارننگ اسٹار ڈرائیو
بروز پیر اور بدھ
بوقت صبح ۱۰ بجے تا ۱۲ بجے تک

مزید معلومات کیلئے فون کیجیے

INDIAN IMMIGRANT
AID SERVICES -
651-1400

محفل ...

ڈاکٹر کلیم عاجز کی صدارت میں ایک ... بتاریخ ۱۰ نومبر بوقت ۸ بجے منعقد ہو رہا ہے۔ تفصیلات کیلئے فون کیجیے۔

823-1890 یا 494-6323
241-4885

پریمیئر آف اونٹاریو ولیم جی ڈیوس

بل وائٹ مین وزیر اعظم جو کلارک کے ساتھ

ملکہ برطانیہ کی مبارکباد

اگر آپ کی شادی کو پچاس سال یا اس سے زیادہ ہو چکے ہیں اور اگر آپ اپنی شادی کی سالگرہ منا رہے ہیں یا اگر آپ کی عمر نوے یا نوے سال سے زیادہ ہے اور آپ سالگرہ منا رہے ہیں تو اس کی اطلاع درج ذیل پتہ پر دیجیے تاکہ بل وائٹ مین، وزیر اعظم کینیڈا جو کلارک اور ملکہ برطانیہ آپ کو مبارکباد کا پیغام بھیج سکیں۔

Bill Wightman, M.P.
Scarborough West

Constituency Office
483 Kennedy Road
Scarborough, Ontario
M1K 2B1
267-2780

House of Commons
Room 624CB
Ottawa, Ontario
K1A 0X2
(613) 996-7239

اونٹاریو کے تمام مسلمانوں کو عید الاضحیٰ پر مبارکباد

اونٹاریو کے پریمیئر جناب ولیم ڈیوس نے عید الاضحیٰ کے موقع پر اونٹاریو کے تمام مسلمانوں کو عید کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا: عقیدہ اس چٹان کی مانند ہے جس پر زندگی کی کشتی ہچکولے کھاتی ہے۔ آپ کا یہ تہوار عظیم قربانی کی یاد دلاتا ہے اور آپ سے پہلے گزرے ہوئے مسلمانوں کی تاریخ بتلاتا ہے۔ میں اس عظیم تہوار پر آپ سب کو مبارکباد دیتا ہوں اور دعا گو ہوں کہ آپ ہر سال اسی طرح مذہبی تہوار پورے شان و شوکت سے منایا کریں اور خدا آپ کو آپ کے عقیدہ پر ہمیشہ قائم رکھے۔

سوچ کا انداز

انور شیخ جملی

"ٹرن ٹرن" ٹیلیفون کی گھنٹی سنائی دی تو میں نے لپک کر ٹیلیفون کا چونگا اٹھایا
"صورت ہے تم کیا؟ اتنی دیر میں تو شاید مردے بھی جاگ جاتے۔"
"نہیں نہیں۔ میں تو غسل خانے میں تھا اگر تمہاری آواز سنائی دی"
"کیا بات ہے آجکل غسل خانے میں بڑے سوتے شکار ہو رہے ہیں؟"
"نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں لیکن اگر یہ ہو تو اب بھی ایک ایسی جگہ ہے جہاں کسی قدر آزادی سے اٹھا بیٹھا جا سکتا ہے۔"
"تو گویا اور جگہوں پر تم پر کوئی پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں؟"
"ایک تم ہو کیا موقوف ہے، اس معاشرے نے تو کسی نہ کسی حد تک ہر کسی کا قافیہ تنگ کر رکھا ہے"
"چھوڑو یہ کیا بحث لے بیٹھے ہو، کچھ معلوم ہے؟"
"نہیں! میں غسل خانے میں تھا۔"
"دیکھو اب زیادہ فلسفہ بگھارنے کی کوشش نہ کرو۔ غسل خانے سے ہو کر آئے ہو کسی ارمانی درسگاہ سے ڈگری لے کر نہیں"
"اچھا تو تم ہی سناؤ"
"وہ اپنے جواد صاحب معرفی بھی ہیں ناں ......"
"ہاں ہاں"
"ان میں اور ان کی بیگم میں غالباً ناچاقی ہو گئی ہے اور اب ان کی بیگم اپنے میاں کو چھوڑ کر دونوں بچیوں کے ساتھ ایک دوسرے اپارٹمنٹ میں منتقل ہو گئی ہیں۔"
"مجھے کوئی تعجب نہیں ہوا"
"بھلا یہ کیا بات ہوئی؟ یار کبھی تو اپنے حسن ظن کا صحیح استعمال کر لیا کرو۔ بے چارے جواد صاحب کی جان پر بنی ہے۔ دیکھتا احباب ان کی پریشانی پر ہیں اور تم اس موقع پر بھی تیر و نشتر چلانے سے باز نہیں رہ سکتے۔ وہی مثال کہ کسی کا گھر جلے اور کوئی تاپے"
"نہیں بھائی مجھے ملامت نہ کرو۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے مجھے یہ سن کر حقیقتاً اسی قدر افسوس اور تشویش ہوئی ہے لیکن ایسا ہونا مجھے پہلے ہی سے نظر آ رہا تھا۔"
"وہ کیونکر؟"
"تم تو جانتے ہی ہو کہ دونوں میاں بیوی کچھ ان خیالات کے حامی ہیں کہ اس آزاد ملک اور معاشرے میں جہاں ہر کسی کو مساوی بنیادی حقوق اور سماجی و قانونی تحفظ حاصل ہے اور اپنے بچے بچیوں کو بھی کھانے پینے پہننے اوڑھنے کی مکمل آزادی ہے، خود اعتمادی کا کچھ ایسا جذبہ پیدا کیا جائے کہ کسی کے آگے ہاتھ پھیلانے کی ضرورت نہ پڑے۔"
"ہاں تو پھر؟"
"وہ تو اپنی سماجی زندگی میں بھی خلوت و آزادی چاہتے ہیں، جس میں انکی نزدیک کسی پسماندہ دیہاتی زندگی کا خاصہ تک نہ ہو شاید اسی لئے اکثر اوقات وہ ہماری محفلوں میں آنے سے بھی احتراز کرتے ہیں۔"
"تو کیا ہوا؟ یہ تو ان کا اپنا نکتہ نظر ہے۔ ان کا استدلال یہ ہے کہ ہمارے لوگوں میں اکثریت کے ذہنی ترقی پسندانہ رجحان سے عاری، اسی قدامت پسند فرسودہ و تکیہ بچے خیالات سے مرے سے گویا ہی گھومتے ہیں چاہے شاید اسی لئے ذرا الگ تھلگ رہتے ہوں گے۔"
"یہاں تو میں بھی ان سے اتفاق کرتا ہوں۔ یہ تو ایک آزاد ملک و معاشرہ ہے وہ جسے چاہیں ملیں جسے چاہیں نہ ملیں۔ یاد ہے جس دن ان کی چھوٹی بچی صدف کی چھٹی سالگرہ تھی اس دن میاں بیوی میں کس قدر تکرار ہوئی تھی۔"
"ہاں یاد ہے۔ میاں بیوی میں چپقلش تو چلی ہی رہتی ہے۔"
"میں اس چپقلش کی بات نہیں کر رہا۔ جواد صاحب بیگم پر ناراض تھے کہ انہوں نے ان کی بلا اجازت صبیر ہے ۷۰ ڈالر کیوں اٹھائے بیگم کا اصرار تھا کہ میاں کے پیسوں پر بیوی کا بھی اسی قدر مساوی حق ہے۔ خاص طور پر جبکہ بچی کی سالگرہ ہو اور باپ بچی کو کوئی تحفہ ہی لا کر نہ دے۔"
"ٹھیک ہی تو ہے"
"جی ہاں ٹھیک ہو سکتا ہے اگر میاں بیوی کو یہ اعتراض نہ ہو کہ چھ سالہ بچی کیلئے ڈانسنگ شوز پر ۷۰ ڈالر صرف کرنا فضول خرچی ہے۔ اور پھر تمہیں یاد ہے جب رمضان میں ان کے ہاں روزہ کشائی تھی اور پھر ان کی ضد اور ناک بھوں چڑھانے پر ان کیلئے میکڈانلڈ سے برگر اور کینٹکی سے چکن منگوانے گئے تھے۔"
"بھائی تم بھی ضد کیا ہی کرتے ہو اور پھر تم یہ اچھی طرح جانتے ہو کہ دونوں میاں بیوی اپنی بچیوں کا کس قدر خیال رکھتے ہیں اور ان کے ذہنوں پر کسی قسم کے احساس کمتری کا یا اور کوئی دوسرا غیر ضروری بوجھ پڑنے نہیں دیتے۔"
"اچھا تو یہ جو انہوں نے پچھلے دنوں اپنی بڑی سترہ سالہ بیٹی زینی کو اپنی ایک ہم جماعت کی سالگرہ کی تقریب پر رات بھر گھر سے باہر رہنے کی اجازت دے دی تھی اس بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟"
"بھائی اس میں بحث کس بات کی۔ یہ تو اپنا اپنا سوچنے کا انداز ہے اور دونوں میاں بیوی کی سوچ کا انداز کچھ اس طرح ہے کہ ایک آزاد ملک کے آزاد معاشرے میں بچوں کے ذہن کی نشو و نما اور پرورش اسی طور پر صحیح ممکن ہو سکتی ہے جبکہ ان پر بے جا نکتہ چینی نہ کی جائے غیر ضروری پابندیاں نہ عائد کی جائیں اور پھر ان پر نہ صرف بھروسہ کیا جائے بلکہ انہیں اپنے فیصلے خود کرنے کا اختیار بھی دیا جائے تاکہ ان کی شخصیت غیر ضروری طور پر متاثر نہ ہو ماہر نفسیات بھی تو یہی کہتے ہیں اور کوئی بلا وجہ تو نہیں کہتے ہوں گے۔"
"درست ہے، بڑے بزرگ بھی فرما گئے ہیں کہ اولاد کو کھلاؤ سونے کا نوالہ لیکن دیکھو شیر کی نگاہ سے اور ظاہر ہے کہ یہ بات بھی انہوں نے بال دھوپ میں سفید کر کے تو نہیں کہی ہو گی لیکن اگر سچ پوچھو تو میں اب تک یہ سمجھتا تھا کہ ظاہر ہے کہ آزاد خیال، روشن دماغ اور وقت اور زمانے کے ساتھ فوری سمجھوتہ کر جانے والے میاں بیوی کے درمیان اب بھلا ایک کون سا مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے؟"
"کچھ ہوا ہو۔ لیکن کم از کم اس موقع پر تو وہ ہمدردی کے مستحق ہیں اور بالخصوص جبکہ ......"
"بالخصوص جبکہ کیا؟"
"وہ جو ان کی بڑی بیٹی زینی ہے نا ...... وہ زینی ...... اس کا پچھلے تین روز سے کوئی پتہ نہیں۔ سنا ہے کہ ماں باپ کو بتائے بغیر کسی دوست کے ہمراہ مانٹریال چلی گئی ہے۔"
"مجھے کوئی تعجب نہیں ہوا، بس ذرا بقول غالب مرحوم
ع تماشۂ اہل کرم دیکھتے ہیں"

ایک عورت نے ناشتے کے وقت اپنے شوہر سے پوچھا "کل رات کلب میں کوئی خاص بات تو نہیں ہوئی؟" شوہر نے جواب دیا "کوئی خاص بات تو نہیں ہوئی۔ بس وہ ذکر چل نکلا کہ شوہر بیویوں کے وفادار ہوتے ہیں۔ سیکرٹری نے خوشی میں آ کر اعلان کیا کہ جو شخص کھڑے ہو کر سچ سچ بیان کرے گا کہ اپنی شادی شدہ زندگی میں اس نے بیوی کو چھوڑ کر کسی بھی عورت سے جسمانی تعلقات نہیں رکھے تو اسے ایک خوبصورت سرخ پھول اور انعام میں دیا جائے گا اور تمہیں یہ جان کر حیرت ہوگی کہ ایک بھی مرد اس ......" عورت نے پوچھا "مگر تم کیوں کھڑے نہیں ہوئے؟" شوہر نے جھجکتے ہوئے صفائی پیش کی "میں کرتا تو کھڑا ...... مگر مجھے ڈر تھا کہ وہ بالکل جھوٹ معلوم ہوتا۔"

بوائے فرینڈ

ایس ایم شاہ نواز

محترم سہیل اختر! تسلیم

ادب زندگی کی جھلک پیش کرتا ہے۔ زیر نظر خاکہ میں میں نے ایک ویسا کردار پیش کرنے کی کوشش کی ہے جو مغربی ملکوں میں رہنے والے ہم جیسے لوگوں کا بہت بڑا مسئلہ ہے جسے ہم صرف محسوس کر سکتے ہیں۔

یقین ہے کہ یہ مختصر سی کہانی قارئین کے شامل حال کو چھو لے گی۔

نیاز کیش

ایس ایم شاہ نواز

میں ڈولی کے ساتھ ابھی ابھی ہوٹل پلازہ سے باہر نکلا ہوں۔ وہاں کے نیم تاریک رومانی پرور پر اسرار ماحول میں گھنٹوں بیٹھ کر ہم ساری زندگی ایک دوسرے کا ساتھ دینے کی قسمیں کھاتے ہیں۔ ایک دوسرے کیلئے جینے اور مرنے کے عہد کرتے ہیں۔

ہم برابر چلتے شاہراہ ینگ اسٹریٹ پر آ گئے ہیں۔ میں ڈولی کا ہاتھ تھامے ہوئے ہوں۔ محبت کے عہد و پیمان کا نشہ دونوں کی زبانوں کو گنگ کئے ہوئے ہے۔

آج بھی بہت ساری شاپنگ کرنی ہے۔ شادی میں اب صرف ایک ہفتہ باقی رہ گیا ہے۔

ہمیں سڑک پار کرنا ہے۔ سڑک پر بے پناہ ٹریفک ہے ہم ایک کنارے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ڈولی پرس سے لپ اسٹک ٹیوب نکال کر اپنے ہونٹوں پر پھیرنے لگتی ہے۔ اچانک میرا ہاتھ لگنے سے ٹیوب اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر سڑک پر جا گرتی ہے۔ ڈولی اس کی طرف لپکنا چاہتی ہے کہ اسی لمحے ایک تیز رفتار کار اسے ایک طرف کو زور سے دھکیلتی ہوئی گزر جاتی ہے وہ گر پڑتی ہے۔ شکر ہے کہ اسے کوئی زیادہ چوٹ نہیں لگی۔

وہ غضبناک نظروں سے مجھے دیکھتی ہے۔ میں آنکھوں میں محبت کے سارے جذبات سمیٹ کر اٹھنے میں مدد کرنے کے لئے اس کی طرف ہاتھ بڑھاتا ہوں۔ مگر وہ میرا ہاتھ جھٹک دیتی ہے اور غرا کر کہتی ہے "تم! میری لپ اسٹک غارت کر دی؟"

"ڈارلنگ! نا راض کیوں ہوتی ہو۔ ہم ابھی دوسری خرید لیں گے۔" میں اسے منانے کی کوشش کرتا ہوں۔

"لعنت ہے تم پر اور تمہاری ڈارلنگ پر ...... یہ لپ اسٹک تو یہاں مل ہی نہیں سکتی۔ میرا بوائے فرینڈ الطیف سے کل ہی میرے لئے لایا تھا۔"

ہمیشہ کی طرح آج بھی آپ کی خدمت
میں کوشاں

تازہ حلال گوشت ۔ تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری ۔ تازہ سبزیاں

ہر قسم کی کھانے پینے کی اشیا مثلاً آٹا، چاول، دالیں لذیذ اور عمدہ مصالحہ جات، تازہ سبزیاں اور دوسرا سامان حاصل کرنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کر کے وقت اور پیسہ بچائیے۔

بہترین اور فوری سروس و دیانتداری ہماری اہم خصوصیات ہیں

HOUSE OF HALAL MEAT
803 Danforth Avenue
Toronto, Ontario
Please Call ISMAIL At
461-2839

درد جواں ہے

دھڑکن دھڑکن ماضی حال سے مستقبل کو رواں دواں ہے
ہر گزرا پل دھواں دھواں ہے
دریا ندی جھیل سمندر دم سادھے ہیں
نفسی نفسی ہے آب بے کلی ..... دل میں تیرا درد جواں ہے
گونگی چٹانوں پر موسم کی بے چہرہ تصویریں ہیں
تیز ہوائیں آبدار شمشیریں ہیں
سونی ریت پہ گیلی گیلی تحریریں ہیں
یہ تیرے نقش کف پا کی خوشبو ہے
جو حد نظر تک قدم جما کر ڈوب گئی ہے
اس سے پہلے سرخ شفق بر لیے رات بچھائیں
درد چند کی جھنکاروں میں آس کے گھروندے ڈھ جائیں
بینائی کے تیور بدلیں
کاش یہ ملتی تحریریں تجھ تک لے جائیں

اقبال حمید
فلوریڈا امریکہ

آنسوؤں کی مے بنی زخموں کا پیمانہ بنا
سینکڑوں میخانے اجڑے ایک میخانہ بنا

ہوشیاروں کو نہیں معلوم راز فصل گل
مجھ سے پوچھو میں اسی موسم میں دیوانہ بنا

شاخ گل کی چھاؤں میں گلچیں سے آرام سے
دشمن خانہ ہی آخر صاحب خانہ بنا

بزم میں کچھ جو تیرے اہل محبت کے بنے
اک طرف کعبہ بنا اک سمت بتخانہ بنا

بے تامل کود پڑتے ہیں وفا کی آگ میں
ہم ہیں اس مٹی سے جس مٹی سے پروانہ بنا

ٹھوکروں کی قدر سمجھا ہی کہ ان کے واسطے
سنگ سے شیشہ بنا شیشے سے پیمانہ بنا

ہم تو شاعر ہیں ہمارا درد چھپ سکتا نہیں
جو غزل میں کہہ دیا ہم نے وہ افسانہ بنا

کلیم عاجز

آدمی سے آدمی بیزار ہے — زندگی ہے یا سقام دار ہے
تو مروّت سے ان آنکھوں میں جھانک — ایک یہ ہی صورت اظہار ہے
آئینہ میں نے دکھایا تھا جسے — اب اسی کے ہاتھ میں تلوار ہے
اک نظر اس سمت اہل اقتدار — ملک میں بدحال ہر فنکار ہے
آپ میرے دکھ کا درماں کیوں کریں — آپ کا فن تو فقط گفتار ہے
خوب ہے دامن کشاں ہونا مگر — حسن سے دامن کشی دشوار ہے
آپ رفعت سے خفا ہیں کس لیے
وہ تو سب کا یار ہے، فنکار ہے

رفعت سلطان
نیویارک امریکہ

دکھائے ان کے دوپٹے کی جھنڈیاں ہم نے — کیے ہیں راہ سے گمراہ کارواں ہم نے
گزر ہوئی ہے نظر اس گلاب سے رخ پر — نئی یہ شاخ لگائی ہے باغباں ہم نے
نگاہ ناز کے غصے سے ڈر کے جب بھاگے — نہ دیکھیں عمر کے کبھی اپنی جوتیاں ہم نے
کبھی نہ پاس کیا گجر فیل ہوتے گئے — دیا ہے کمرے میں جاکر ہی امتحاں ہم نے
بنایا چاہنے والوں کو ہر قدم احمق — نہ دیکھا ان سے بڑا کوئی کاٹیاں ہم نے
ازالہ اس کی نجاست کا اور کیا کرتے — جلا کے خاک کیا ہے دل تپاں ہم نے
تمام رات کیا شور رات بھر جاگے — اسی طرح سے اجاڑی ہیں بستیاں ہم نے
اکیلے تجھ سے جنگل میں کوئی خوف نہ ہو — کیا ہے تمہیں کو لیلی کا پاسباں ہم نے
چلو اٹھو کہ انہیں نیند آ گئی شاہد
کہاں سے چھیڑ دی فرقت کی داستاں ہم نے

شاہد نقوی

IATA IATA

ترقی کی جانب ایک اور قدم

خدمت کا ایک نیا عہد

۲۲۰ وولٹ کا گھریلو سامان مثلاً ایئرکنڈیشنر، ریفریجریٹر، واشنگ مشین، ٹی وی، وغیرہ وطن لے جانے کیلئے ہم سے رابطہ قائم کیجئے۔

۳ ماہ کی گارنٹی

جہاں ہم دعویٰ کرتے ہیں کہ آپ کا سامان بک کرانے کے تین ماہ کے اندر اندر منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

ہمارا وعدہ ٹھوس چٹان کی حیثیت رکھتا ہے

مزید معلومات اور مکمل پرائس لسٹ کے لئے رابطہ قائم کریں

UNIVERSE TRAVEL AGENCY

3316 KEELE STREET — DOWNSVIEW, ONTARIO, CANADA, M3M-2H7

ZAHIR MODI 630-7393

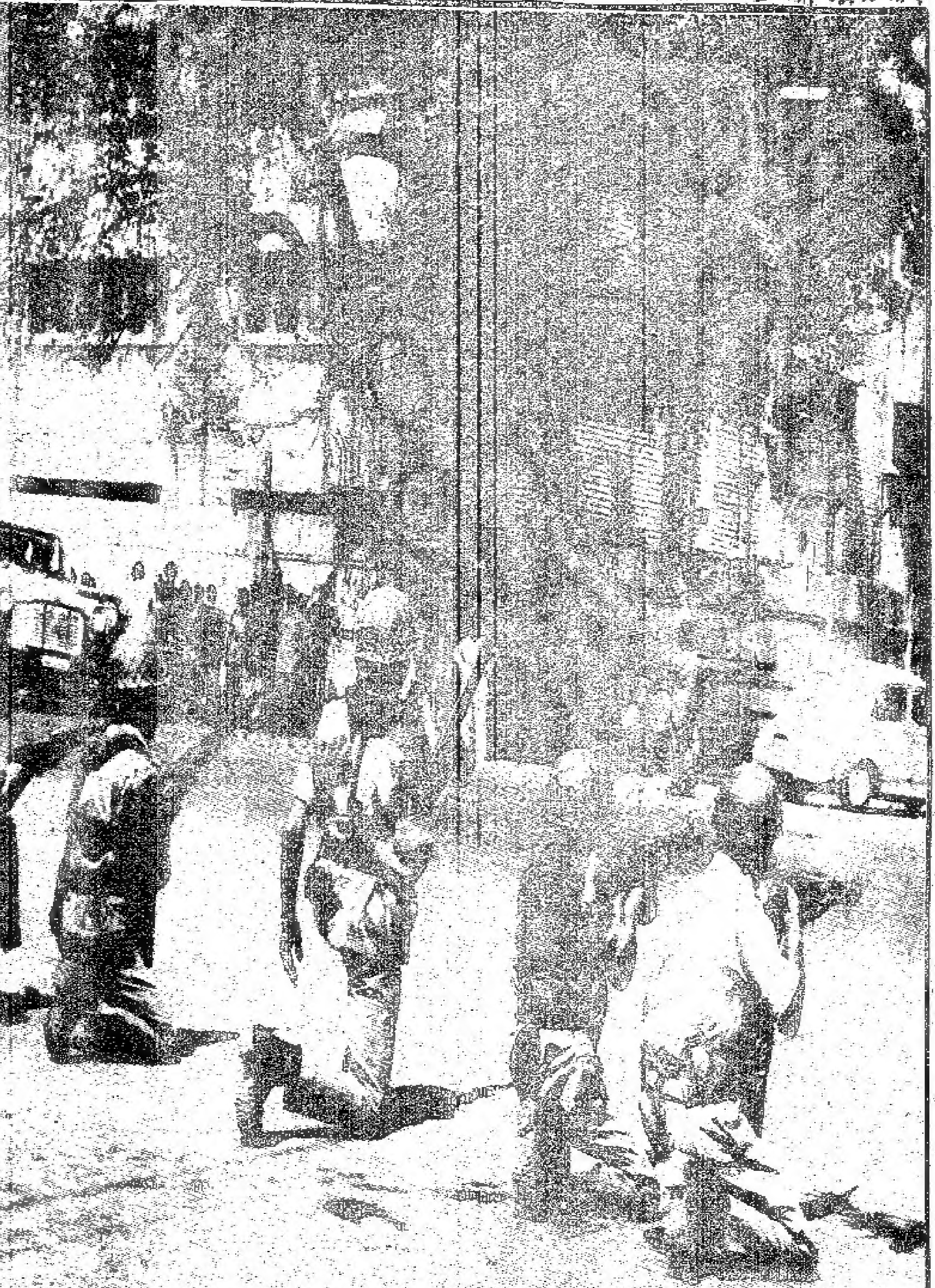

انقلاب

عمران شاہد محمود
ڈانس ویلی اونٹاریو

پچھلے دنوں ایران میں جو انقلاب رونما ہوا وہ تاریخ کے اہم واقعات میں سے ایک ہے۔ اگرچہ یہ اس ملک کا داخلی معاملہ ہے لیکن اس کا ایک گوشہ ایسا ہے جس کا جائزہ لینا ہم سب کا دینی فریضہ ہے۔ وہاں کے اقتداری تبدیلی کے متعلق اعلان یہ کیا گیا کہ وہ "اسلامی انقلاب" ہے۔ یوں تو اسلام کے نام سے اقوام عالم عرصے سے ازحد چلی آرہی ہیں لیکن آجکل وہ اس باب میں کچھ زیادہ ہی حساس ہو گئی ہیں کیونکہ اب اسلام کا چرچا زیادہ زور شور سے ہو رہا ہے۔ اسلامی مملکت، اسلامی حکومت، اسلامی قوانین، اسلامی نظام اور اسلامی انقلاب وغیرہ کی آوازیں مختلف جہت سے سنائی دے رہی ہیں۔ اسلئے وہ ہر اس آواز، حرکت، اقدام یا تبدیلی کا جائزہ گہری دلچسپی سے لیتی ہیں جسے اسلام کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ اس بنا پر ایران میں "اسلامی انقلاب" کے اعلان نے دنیا میں خاص دلچسپی پیدا کر دی۔ غیر تو غیر خود اپنے بھی انتظار کرنے لگ گئے کہ دیکھیں جس "اسلامی انقلاب" کا چرچا صدیوں سے سنتے آرہے تھے وہ عملی شکل میں کس طرح نمودار ہوتا ہے۔ اور اس کے برگ و بار کیا ہونگے؟ لیکن اس چند ماہ میں جو خبریں وہاں سے آئیں وہ اس سے زیادہ کچھ نہیں کہ جرنیلوں کو گولی مار دی گئی، پولیس اور سابقہ حکومت کے ذمہ دار عہدیداروں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔

ہم یہ نہیں کہتے کہ ایران میں جن لوگوں کو سزا دی گئی وہ بے گناہ تھے۔ ہو سکتا ہے ماضی میں ان سے شدید جرائم کا ارتکاب بھی ہوا ہو اور ان کے خلاف سنگین الزامات بھی عائد ہوتے ہوں۔ لیکن اسلام کا تو ذکر ہی کیا کہ اس نے عدل کا کس قدر بلند معیار پیش کیا ہے، دنیا کی عام عدالتوں میں بھی اثبات جرم کیلئے کوئی نہ کوئی طریقہ کار متعین ہوتا ہے اور سزا کا فیصلہ اس کارروائی کے پورا کرنے کے بعد ہی کیا جاتا ہے۔ لیکن ایرانی انقلاب میں تو ایسا نظر آتا ہے کہ اس باب میں کسی ضابطہ، قانون یا ضابطے کی کوئی پرواہ نہیں کی گئی۔

ان حقائق کی روشنی میں آپ سوچئے کہ دنیا "اسلامی انقلاب" کے متعلق کیا رائے قائم کرے گی اور خود اسلام کے متعلق کس نتیجہ پر پہنچے گی؟ ہماری تاریخ کے غیر مستند ذخیروں نے اسلام کا ایسا بھیانک اور ہولناک نقشہ کھینچ رکھا ہے کہ اس کے تصور سے روح کانپ اٹھتی ہے۔ انتہائی کوشش کی جاتی ہے کہ ان ذہنوں سے اسلام کے متعلق غلط تاثرات مٹ جائیں لیکن اس قسم کے واقعات ان تمام کوششوں پر پانی پھیر دیتے ہیں۔

اگر اس انقلاب کو "اسلامی" کے نام سے نہ پکارا جاتا تو یہ محض دنیا کے ممالک میں سے ایک ملک کا معاملہ ہوتا۔ لیکن اسے اسلامی کہنے سے بات اسلام تک جا پہنچی اور وہ مفت میں بدنام ہو گیا۔ اقوام عالم یہ نہیں سوچیں گی کہ ایران میں ایسا کچھ ہوا وہ یہی سمجھیں گی کہ اسلام میں یہ کچھ ہوتا ہے۔ اور جہاں بھی اسلامی انقلاب آیا وہاں یہی کچھ ہوگا۔

اصل یہ ہے عصر حاضر کی میکیاولی سیاست نے ایک عجیب ابلیسی چکر چلا رکھا ہے۔ آجکل عام طور پر حکومتیں بڑی تیزی سے بدلتی رہتی ہیں۔ اس تبدیلی میں ہوتا یہ ہے کہ برسر اقتدار آنے والی حکومت، سابقہ حکومت کے ارباب اقتدار حتیٰ کہ ان عام شہریوں کے خلاف بھی جو اس حکومت کے وفا شعار رہے ہوں انتقام جوئی کی مہم شروع کر دیتی ہے اور یہ کچھ اس انداز سے کیا جاتا ہے کہ اس میں مجرم اور بے گناہ کی کوئی تمیز نہیں رہتی۔ نئی حکومت کے متعلقین یا وفا شعاروں میں سے جس نے کسی سے کوئی بدلہ لینا ہوا اس کے خلاف کسی قسم کا الزام تراش دیا اور اسے تختہ دار پر لٹکا دیا گیا۔ یہ سلسلہ ختم نہیں ہونے پاتا کہ حکومت پھر تبدیل ہو جاتی ہے اور پھر انتقام جوئی کی یہی مہم ان لوگوں کے خلاف شروع ہو جاتی ہے۔ ان حالات میں بیچارے ستم رسیدہ عوام ایک عجیب عذاب میں گرفتار ہوتے ہیں۔ اگر وہ اپنی موجودہ حکومت کے احکام کی تعمیل نہ کریں تو یہ انہیں پھانسی کے تختے پر لٹکا دے اور اگر تعمیل کریں تو آنے والی حکومت انہیں گولی سے اڑا دے۔ اس سے پورے معاشرے پر ایسی ہولناک فضا مسلط ہو جاتی ہے جس میں کوئی فرد اطمینان کی نیند نہیں سو سکتا۔ مستقبل کی طرف سے عدم اطمینان سب سے شدید عذاب ہوتا ہے۔

انقلابات کے اس قسم کے مناظر تو عام طور پر دیکھنے میں آتے ہیں لیکن آسمان کی آنکھ نے ایک انقلاب چودہ سو سال پہلے بھی دیکھا تھا جسے دوبارہ دیکھنے کیلئے وہ آج تک محو گردش ہے۔ قریش مکہ نے تیرہ سال تک مسلسل حضورؐ داعی اسلام اور ضعیف و ناتواں رفقاءؓ پر اس قدر مظالم ڈھائے کہ وہ بالآخر وطن چھوڑنے پر مجبور ہوگئے لیکن انہوں نے انہیں وہاں بھی چین سے نہ بیٹھنے دیا۔ ان کے خلاف سات سال تک لڑائی کا سلسلہ جاری رکھا۔ بیس سال کے صبر آزما اور بہت مشکل جنگ کے بعد مکہ فتح ہوا۔ حضورؐ نے اس فتح عظیم پر بارگاہ رب العزت سجدہ شکرانہ سے سر اٹھایا تو دیکھا کہ وہ تمام سرداران قریش جنہوں نے عمر بھر ستم اور اذیت رسانیوں میں کوئی کسر نہ چھوڑی تھی پابجولاں سامنے کھڑے ہیں۔ مغلوب و مفتوح، خاسر و ناکام، برے انجام کے انتظار میں سر جھکائے۔ آپؐ نے ان کی طرف دیکھا اور پوچھا کہ تمہیں معلوم ہے کہ میں تم سے کیا معاملہ کرنے والا ہوں؟ انہوں نے کہا کہ یہ تو ہمیں معلوم نہیں لیکن اتنا ضرور معلوم ہے کہ "تو ہمارا ایک شریف بھائی کا بیٹا اور خود بھی شریف بھائی ہے" آپؐ نے فرمایا کہ تم نے صحیح کہا ہے۔ یہ کہا اور ارشاد ہوا۔ "تم سے کچھ مواخذہ نہیں کیا جائے گا۔ جاؤ تم سب آزاد ہو"

یہ تھا وہ انقلاب جسے آسمان کی آنکھ نے چودہ سو سال پہلے دیکھا تھا۔ ان حالات میں دشمنوں کے دل میں اس حکومت کے خلاف بدخواہی کی رمق تک بھی پیدا نہ ہوئی بلکہ وہ ان کے جان نثار بن بیٹھے۔

یہ ہوتا ہے غلبہ اور تسلط حاصل ہو جانے کے بعد کشادہ قلبی اور وسعت ظرف کا نتیجہ۔ حضورؐ کی اس رحمۃ للعالمینی کو اس سرچشمہ ہدایت کی تعلیم ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہوا "یاد رکھو! بھلائی اور برائی کبھی برابر نہیں ہو سکتی۔ برائی کی مدافعت بھلائی سے کرو اور پھر دیکھو کہ تمہارا جانی دشمن بھی کس طرح تمہارا جگری دوست بن جاتا ہے"

جو تبدیلی اس طرح لائی جائے اسے کہا جائے گا "اسلامی انقلاب" اور اس کے انتظار میں آسمان کی آنکھ آج تک محروم خواب ہے

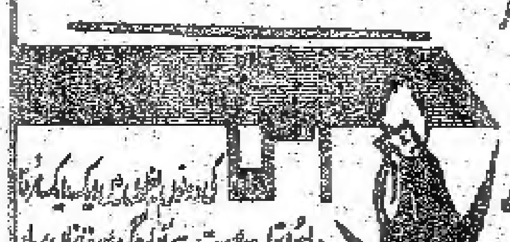

[illegible]

مبارکباد

ادارہ پیغام مسیر محمد امین اللہ کو اونٹاریو سیکنڈری اسکول گریجویشن ڈپلوما" کے حصول پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہے اور دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ محمد امین اللہ کو زندگی کے ہر مقام پر کامیابی اور اعلیٰ مرتبہ عطا کرے۔ آمین

وقت کی آواز
پشاوری تکہ کباب
تندوری چکن، کڑاہی، چکن تکہ، سیخ کباب
سیخ بوٹی، تکہ بوٹی، نہاری اور مشروبات
اب حلال گوشت سے تیار شدہ کھانے بھی دستیاب ہیں
PESHAWARI TIKKA & KABOB
401 Donlands TORONTO
Take Out Services
425-5840

کرکٹ

پر بے لاگ تبصرہ

عابد رضوی
اسکاربرو کینیڈا

پاکستان کی کرکٹ ٹیم تقریباً ۱۱ سال بعد ۵ نومبر کو ۳ ماہ کے دورے پر ہندوستان گئی ہے۔ اس دوران وہ چھ کرکٹ ٹسٹ اور کئی ٹین ۵ روزہ میچ کھیلے گی۔

پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ نے جن کھلاڑیوں کو ٹیم میں شامل کیا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ کے جناب لیفٹیننٹ جنرل کے۔ ایم۔ اظہر صاحب نے خلاف توقع کچھ کھلاڑیوں کو ٹیم میں شامل نہ کر کے نہ صرف انکے ساتھ ہی زیادتی نہیں کی بلکہ کرکٹ کے ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں اور دنیا بھر کی کرکٹ کے شائقین پر یہ صاف ظاہر کر دیا ہے کہ وہ بھی کاردار اور نذیر محمد چودھری صاحب کے اصولوں پر ہی کام کر رہے ہیں۔

اظہر صاحب کو جب صدارت دی گئی تھی تو انہوں نے یہ اعلان کیا تھا کہ وہ کرکٹ سے سیاست اور تعصب بالکل ختم کر دینگے۔ اس کے بعد ان کی صدارت میں ہندوستان کی ٹیم نے پاکستان کا دورہ کیا۔ انہوں نے PACKERS کے چھ کھلاڑیوں جن سے انکے حقوق کاردار صاحب نے چھین لیے تھے، ان کو واپس دیئے جس کے جواب میں ہندوستان کے خلاف تین ٹسٹ میں سے دو میچ جیت کر نہ صرف پاکستان اور ہندوستان کے عوام کو حیرت میں ڈال دیا، بلکہ یہ ثابت کر دیا کہ اگر سلیکشن کمیٹی ایمانداری سے کام لے تو پاکستان کی ٹیم کو دنیا بھر میں کوئی شکست نہیں دے سکتا۔

لیکن افسوس کہ کے۔ ایم۔ اظہر صاحب زیادہ عرصے ایمانداری سے کام نہیں لے سکے جس کا ثبوت ہندوستان کا دورہ کرنے والی ٹیم میں مشتاق محمد اور سرفراز نواز جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کو شامل نہ کرنا ہے۔

اگر کرکٹ کے پچھلے ۳۲ سالہ ریکارڈ پر نظر ڈالی جائے تو یہ بات صاف ظاہر ہو جائے گی کہ مشتاق محمد پاکستان کے واحد کپتان ہیں جنکی قیادت میں پاکستان نے سب سے زیادہ کرکٹ ٹسٹ جیتے ہیں۔ ورنہ ان سے پہلے ہونے والے کپتانوں نے میچ کو ڈرا کرانا ہی سمجھتے تھے کہ انہوں نے بہت کامیاب تیر مارا ہے۔ مشتاق محمد کی قیادت سے پہلے میچ کا ڈرا ہونا ایک ریت بن گیا تھا اور ٹسٹ میچ کے پہلے دن سے اندازہ ہو جاتا تھا کہ پاکستان میچ ڈرا کرانا چاہتا ہے۔ پاکستانی کپتانوں کے دماغ میں میچ کے جیتنے کا تصور ہی نہیں آیا۔ اور اسی وجہ سے عوام میں کرکٹ کھیلنے یا دیکھنے کا شوق آہستہ آہستہ ختم ہوتا چلا گیا۔

کے۔ ایم۔ اظہر صاحب نے اس دفعہ آصف اقبال کو ٹیم کا کپتان مقرر کیا ہے۔ اگر آصف اقبال اور مشتاق محمد کا موازنہ کیا جائے تو کسی طرح سے بھی آصف مشتاق سے مقابلہ نہیں کر سکتے۔ مشتاق محمد تقریباً دس سال تک NORTH HAMPTON SHIRE کی قیادت کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ ایک قابل اعتماد بیٹسمین اور ایک کامیاب بالر ہیں۔ جب بھی پاکستانی ٹیم پر کوئی مشکل آتی ہے، مشتاق محمد ہی موجودہ دور کے کھلاڑی ہیں جنہوں نے بہت اعتماد سے کھیلتے ہوئے ٹیم کو شکست سے بچا لیا ہے۔

ابھی پچھلے سال ہی ہندوستان کے خلاف کراچی ٹسٹ کے پہلے دن پاکستان نے اپنی پہلی اننگ میں ۱۸۵ رنز بنائے تھے اور اس کے چھ کھلاڑی آؤٹ ہو گئے تھے اور ایسا لگتا تھا کہ ہندوستان اس میچ کو جیت کر سیریز برابر کر لیگا مگر اتنے خراب وقت میں مشتاق محمد نے ۷۸ رنز بنا کر پاکستانی ٹیم کو شکست سے ہی نہیں بچایا بلکہ جارحانہ بالنگ اور تجربہ کار قیادت سے میچ کا پانسا پلٹ دیا۔ اور ٹسٹ میچ جیت کر ایک ناقابل یقین بات کو حقیقت میں بدل دیا۔ اس کے برعکس آصف اقبال نے ورلڈ کپ میں قیادت کرتے ہوئے ویسٹ انڈیز کے خلاف کئی بچکانہ فیصلے کئے۔ مثلاً ٹاس جیت کر ویسٹ انڈیز کو پہلے بیٹنگ کرنے کو کہا جس کے نتیجے میں انہوں نے ۲۹۲ رنز بنائے۔ پھر جب پاکستان نے بیٹنگ شروع کی تو ماجد اور ظہیر عباس نے ملکر ۱۸۵ رنز بنائے۔ اور جب ظہیر عباس رن آؤٹ ہو گئے تو ان کی جگہ خود آنے کی بجائے ناتجربہ کار بیٹسمین ہارون رشید کو بھیج دیا۔ اور ہارون نے رنز کی فکر نہیں کی بلکہ وہ اپنی وکٹ بچاتے رہے۔ ماجد جو اس وقت ۸۲ رنز پر بہت اچھی بیٹنگ کر رہے تھے انہوں نے اپنی سنچری بننے کی فکر نہ کرتے ہوئے آگے نکل کر کھیلنا شروع کیا۔ تاکہ ۶۰ اوورز کے میچ میں پاکستان ۲۹۳ رنز بنائے اور وہ اس طرح آؤٹ ہو گئے۔ اگر ہارون کی جگہ آصف خود آتے تو پاکستان کو میچ جیتنے میں دقت نہیں ہوتی اور ہو سکتا تھا کہ پاکستان انگلینڈ کو بھی ہرا کر ورلڈ کپ جیت لیتا۔

کے۔ ایم۔ اظہر صاحب کے علم میں ان سب ناتجربہ کار قیادت کا علم ہوتے ہوئے بھی انہوں نے آصف اقبال کی ایک بہت پرانی خواہش کہ وہ پاکستانی ٹیم کی ہندوستان کے خلاف قیادت کریں، کو پورا کر دیا۔

کے۔ ایم۔ اظہر صاحب نے مشتاق محمد اور سرفراز نواز دونوں کو جو کہ ٹیم کی BACK BONE ہیں، کو شامل نہ کر کے نہ صرف ان کھلاڑیوں کے ساتھ زیادتی کی ہے بلکہ ایک مضبوط ٹیم کو کمزور کر دیا ہے۔

میں شمالی امریکہ میں رہنے والے تمام کرکٹ کے شائقین کی جانب سے بورڈ آف کرکٹ پاکستان کے ارکان اور صدر صاحب سے اپیل کرونگا کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کریں اور جن کھلاڑیوں کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے انکو دوبارہ ٹیم میں شامل کریں۔

ہماری ڈکشنری

(ابو ظفر زین)

- اسپتال ۔۔ جہاں سب صحت مند مریض ہی پہنچ سکتے ہیں۔
- خلاباز ۔۔ جس کے دماغ میں پچاس فی صدی خلا ہے۔
- ناممکن ۔۔ شنگھائی کوئی خالی فلیٹ۔
- گرجوش استقبال ۔۔ بیس سلیح فوجی اور تین شہری۔
- موٹاپا ۔۔ حدود رسوا مینک ڈائریٹ میں دو سو پاؤنڈ۔
- دنیا ۔۔ جہاں ہر انسان اپنے آپ کو دانا سمجھتا ہے۔
- برطانیہ ۔۔ بیسویں صدی میں یورپ کا مرد بیمار۔
- لیڈر ۔۔ قوم کا سیاسی مسئلہ۔
- انتظار ۔۔ زخم دل کا بہترین مرہم۔
- جرنلسٹ ۔۔ جہاں روزانہ کئی ملین کے بچے رومان، اٹھلو دھو سیاسی کی خود نوشت سوانح حیات اور ماہ و مریخ کے چشم دید حالات لکھا کرتا ہے۔
- مسائل ۔۔ شخصیت کی تعمیر کے لئے فولاد۔
- گلائی ۔۔ ہر فنکار ایسا ہے کہ وہ ایک روشنی ہر سبب ہے اور ہر گاہک پیاسا اور بیگ۔
- فٹبال ۔۔ زمانہ خواہ کتنا ہی کھٹور بن جائے اچھلتے کودتے رہو۔
- مچھر ۔۔ کاٹو اور نہیں بدلتا میں۔
- چائے ۔۔ نادان دوستوں سے بچو۔ وہ تمہارا انتقام ہضم خراب کر دیں گے۔
- خوشی ۔۔ جھوٹ کے جرائم، تم خوش رہو، سب خوش رہیں گے۔
- آہ ۔۔ بیٹوں میں سوراخ۔
- عورت ۔۔ پیدائشی رونے والی۔
- حادثہ ۔۔ زمانے کی تیز رفتاری۔
- امریکہ ۔۔ جس نے کبھی کوئی جنگ نہیں ہاری اور کبھی کوئی کانفرنس نہیں جیتی۔
- آٹو ۔۔ بیکاروں کا مشغلہ۔
- کرٹری کا بل ۔۔ ٹیکس روپیہ اُدھار ہے۔
- وقت کا پابند ۔۔ جو کبھی ایک گھنٹہ سے زیادہ لیٹ نہ ہو۔
- ذہنی پستی ۔۔ بورڈ ٹیبل۔

خوبصورتی کیلئے خوبصورت اور وہی

کیا میں خوبصورت ہوں!

یہ ایک ایسا سوال ہے جو دنیا کی ہر عورت اس وقت تک اپنے آپ سے کرتی رہتی ہے جب تک وہ بوڑھی نہیں ہو جاتی یا ذہنی طور پر اپنے بڑھاپے کو تسلیم نہیں کر لیتی۔ مگر اس میں حرج ہی کیا ہے۔ خوبصورت بننے کی خواہش ایک قدرتی امر ہے اور خوبصورتی گویا دنیا کی سب سے بڑی دولت ہے لیکن یہ دولت جو تھوڑی سی کوشش سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ جہاں بیشتر خواتین اس سے محروم رہتی ہیں، وہ بھی جو اضافہ سے حاصل کر سکتی ہیں اور وہ بھی جنہیں اس کے لئے تھوڑی سی تنگ و دو کرنی پڑتی ہے۔ آپ چاہیں تو کیا بڑھاپے میں بھی حسین تو کیا حسین ترین ہو سکتی ہیں۔

ذرا اطمینان کر کے بیٹھئے میں دیکھا اندازہ لیجئے۔ روکھے روکھے بال، بے رونق چہرہ، ڈھلکی ہوئی جلد، غیر ہموار جسم، سب سے بڑا اور سب سے اہم حسن پکار پکار کر آپ کو اپنے حسن کی بے جا کیاری سے سراسر لگ گئے ہیں۔ کچھ بدصورت اور بے ڈھنگی نہیں ہوتے اس لئے نہیں کہ وہ بہت خوبصورت ہوتے ہیں، اسی لئے کہ ان کی زندگی میں ترتیب اور ہم آہنگی ہوتی ہے۔ ترتیب بجائے خود ایک حسن ہے۔

آپ کا چہرہ کیوں اترا ہوا ہے، سر کے بال وقت سے پہلے کیوں سفید ہو رہے ہیں، آپ پریشان کیوں ہیں؟ اس لئے کہ آپ ہر وقت دوسروں کی باتوں پر کان دھرتی ہیں، خون جلاتی رہتی ہیں اور اپنے خوبصورت چہرے کو پریشانی کی آماجگاہ بنا کر وقت سے پہلے بڑھاپے کی دعوت دیتی ہیں۔ جی ہاں! ذہنی پریشانی خوبصورتی کی دشمن ہے۔ اگر یہ بات نہیں تو یقین جانئے کہ اس سے پریشانی میں گر جاتی ہیں، تمام خوبصورتی اور خوبصورت اشیاء بھی نہیں خرید سکتیں جو آپ کا پرفیوم ہے، پریشان ہونے سے کیا فائدہ؟ اختیار تو آپ کو ہی نہیں سکتیں چھوڑ دیجئے۔

ساتھ ظاہر ہو جاتی ہے۔ اچھا ہے شوہر کا انداز ہے سامنا نہیں ہے، جھگڑا ہو جاتا ہے، یا پڑوسی آپ سے جلتی ہے، خادم آپ کی مرضی کے مطابق کام نہیں کر سکتا، یا آپ سارا وقت اپنے مخالفین کے بارے میں سوچتی رہتی ہیں، یا گھر کا سارا کام پڑا ہے، اچھا ہے قیامت آنے والی کیوں نہ ہو۔ سب ذہن پر سوار کر لیجئے کہ سب جس کا مطلب ہے اپنا قیمتی وقت صرف ان باتوں میں صرف کیجئے جو آپ کو حسین بناتی ہیں، جو آپ کی پریشانی ختم کر دیں، یا جو آپ کے مسائل حل کر دیں۔ اب ذرا آئینے میں اپنا چہرہ دیکھئے۔ پریشانی کے بادل چھٹ گئے ہیں، ذرا مسکرائیے، کتنا فرق ہے۔ ماتھے پر پڑی کچھ غیر ضروری لکیریں آپ ہی آپ غائب ہو گئی ہیں۔ گالوں پر تھوڑی سی چمک آگئی ہے اور دل کی حرکت بھی ذرا تیز ہو گئی ہے یعنی آپ کا دوران خون بھی ذرا بہتر ہو گیا ہے اور چہرے سے اچھا لگتا معلوم ہوتا ہے۔ آپ یقیناً پہلے سے خوبصورت نظر آنے لگی ہیں اگر خدا آپ نے مسکرانا سیکھ لیا ہے۔ زندگی کی مشکلات کا مقابلہ مسکرا کر کیجئے اور اصول یاد رکھئے کہ اگر آپ کے مخالفین کو یہ معلوم ہو جائے کہ آپ سارا وقت ان ہی کے بارے میں سوچ سوچ کر کڑھتی رہتی ہیں تو وہ خوشی سے ناچنے لگیں۔ اس لئے کیا ضرورت ہے اپنے دشمنوں کو خوش کرنے کی۔ وہ وقت اپنے بارے میں اپنے شوہر اور بچوں اور اپنے گھر کی اصلاح میں صرف کیجئے۔ آپ حیران ہوں گی کہ آپ کے ساتھ ساتھ آپ کا شوہر، گھر، بچے اور ماحول بھی خوبصورت ہو گیا۔ اور پیچ پیچ جب آپ ان جھیل سر اور ناک پر غصہ لئے دیکھتی تھیں، وہ ختم ہو گیا ہے۔

اچھا اب ہم مان لیتے ہیں کہ آپ نے پریشان ہونا اور خواہ مخواہ کڑھنا چھوڑ دیا۔ اس لئے آئیے مزید خوبصورت بنئے۔

مُبارک باد

ادارہ پیغامبر سیما مودی کو اونٹاریو سیکنڈری اسکول "گریجوایشن ڈپلوما" کے حصول پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہے اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ سیما مودی کو زندگی کے ہر مقام پر اعلیٰ مرتبہ اور کامیابی عطا کرے۔ آمین

حلال گوشت اور مرغیاں

نہایت سستے داموں دستیاب ہیں

ہم ہر وقت آپ کی خدمت کے لئے کوشاں ہیں

AFRO ASIAN

Importers, Exporters & Distributors of Foods

918 PAPE AVENUE

TORONTO

Your Halal Hot-Line : 463-1287

یہاں سے حلال گوشت ، دال ، چاول ، مصالحہ جات
اور دیگر ضروریات کی چیزیں مناسب قیمتوں پر مل سکتی
ہیں۔ ہم ہر وقت آپ کی خدمت کے لئے کوشاں ہیں

Ameer's Grocery

FISH & MEAT MARKET

1446 GERRARD ST. E.
TORONTO, ONTARIO

TEL. 461-1023

اسلام آباد کے چینی سفارت خانے میں دیئے گئے استقبالیہ میں بیگم ... خان
دیگر خواتین کے ساتھ مصروف گفتگو ہیں۔

پاکستان میں پیپسی کولا کے کارخانے بند ہو گئے

لاہور ۱۲ اکتوبر (نمائندہ خصوصی) پاکستان میں چینی کی کمی کی وجہ سے سیون اپ، کوکا کولا، آر سی کولا اور پیپسی کولا تیار کرنے والے تمام کارخانے بند کر دیئے گئے ہیں۔ اس سے پہلے ان فیکٹریوں کے لئے چینی کا کوٹہ ۵۰ فیصد کم کر دیا گیا تھا اور اب بالکل بند کر دیا گیا ہے۔

ہندوستان سنہ ہجری کی چودہ سو سالہ تقریبات منائے گا

نئی دہلی۔ ہندوستان اسلامی سن ہجری کی چودہ سو سالہ تقریبات ایک مناسب پروگرام کے ساتھ منائے گا۔ اس پروگرام کی تفصیلات مرکزی وزارت تعلیم طے کرے گی۔ واضح رہے کہ ۱۹۸۰ء میں اسلامی سن ہجری کے چودہ سو سال مکمل ہو رہے ہیں

Do's and don'ts of heating with wood.

How to heat your home safely with wood fuels.

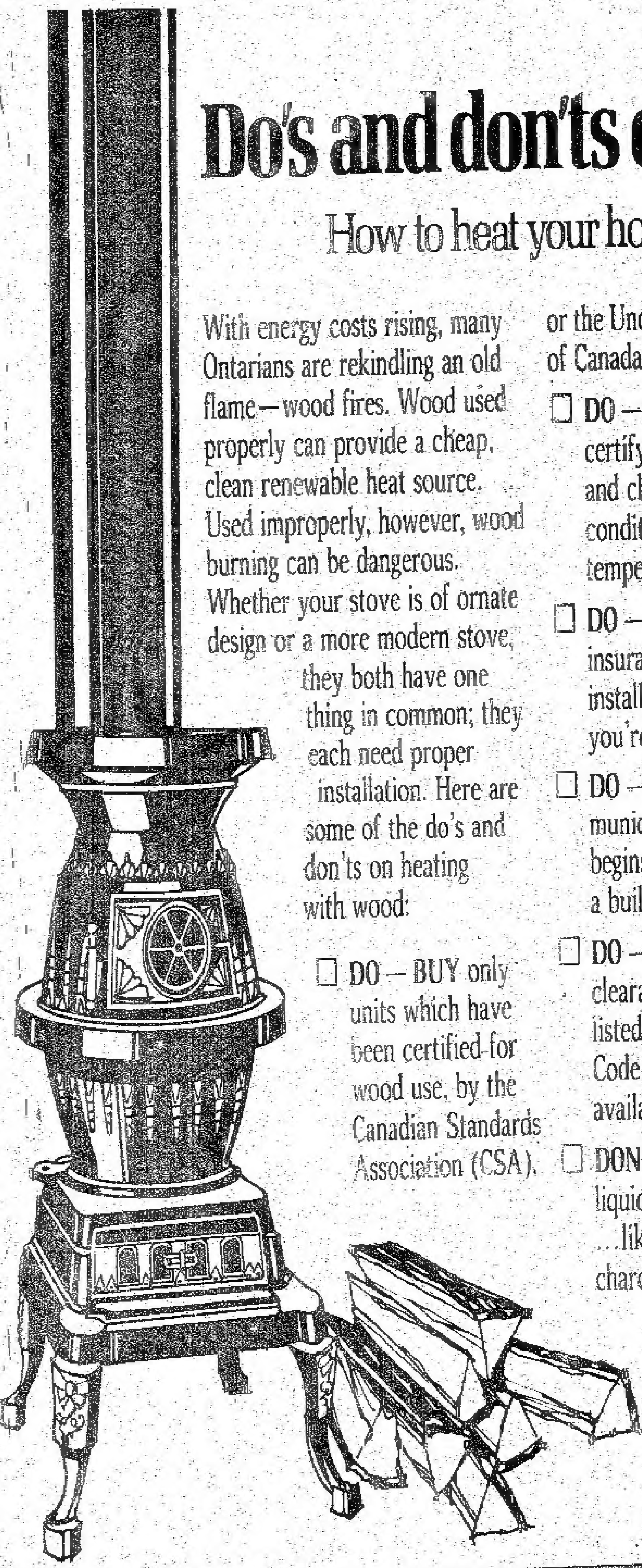

With energy costs rising, many Ontarians are rekindling an old flame—wood fires. Wood used properly can provide a cheap, clean renewable heat source. Used improperly, however, wood burning can be dangerous. Whether your stove is of ornate design or a more modern stove, they both have one thing in common; they each need proper installation. Here are some of the do's and don'ts on heating with wood:

- ☐ DO – BUY only units which have been certified for wood use, by the Canadian Standards Association (CSA), or the Underwriter's Laboratories of Canada (ULC).
- ☐ DO – HIRE an expert to certify that your flue pipe and chimney are in good condition to handle the higher temperatures.
- ☐ DO – CONTACT your insurance agent before installing the system. Be sure you're covered in case of fire.
- ☐ DO – CHECK with your municipality before any work begins. You'll probably need a building permit.
- ☐ DO – ENSURE adequate clearances are provided as listed in the Ontario Building Code and other guides available at your local library.
- ☐ DON'T – USE flammable liquids when lighting the fire ...like gasoline, kerosene or charcoal lighter fluids. Wood chips, kindling, shavings or newspapers are the safest startup materials.
- ☐ DON'T – KEEP any flammable materials near your wood burner.
- ☐ DON'T – FORGET to clean your stovepipes and flues regularly to avoid dangerous flammable build-up.
- ☐ DON'T – TAKE CHANCES WITH FIRE. Teach your children about fire safety too.

If you have any further questions about heating with wood fuels, contact your local Fire Department, or write for the free guide titled:

"Heating with Wood Fuels"
Ministry of Consumer and Commercial Relations
555 Yonge Street
Toronto, Ontario
M7A 2H6

Frank Drea,
Minister of Consumer and Commercial Relations
William Davis, Premier

Ontario

اردو کی جلا و بقا کیلئے

اردو بولئے —— اردو لکھئے —— اردو پڑھئے

اور

فروغ اردو کیلئے پیغامبر کا مطالعہ کیجئے

پیغامبر کے خریدار بنکر اردو زبان کی حوصلہ افزائی کیجئے

چندہ: سالانہ ۱۰ ڈالر ۔ برائے امریکہ ۱۲ ڈالر

ششماہی ۶ ڈالر ۔ برائے امریکہ ۷ ڈالر

سہ ماہی ۳ ڈالر ۔ برائے امریکہ ۵ ڈالر

PLEASE MAKE CHEQUES PAYABLE TO "THE MESSENGER"

P. O. BOX 2114
POSTAL STATION "B"
SCARBOROUGH, ONTARIO.
CANADA M1N 2E5

PHONE (416) **267-8006**

ایڈیٹر کے نام خط

ٹریب استقلال کینیڈا کے چیرمین سردار بٹ نے مدیر پیغامبر کے نام ایک خط میں پاکستان میں سیاسی لیڈران کی حالیہ نظر بندی پر غصہ و غم و غصہ کا اظہار کیا ہے ایٹمی پلانٹ کے سلسلے میں امریکہ کی مخالفت پر بھی مذمت کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ ایٹمی پلانٹ کو برباد کرنے کے سلسلے میں اگر کسی ملک نے بھی پاکستان کی سرحد میں قدم رکھا تو ہمارے جیالے فوجی اور بہادر عوام ان لوگوں کا ٹھکانہ قبرستان میں بنائیں گے۔

انہوں نے مزید کہا ہے کہ تمام سیاسی لیڈران، جنرل ضیاء کی قیادت میں پاکستان کی سالمیت کیلئے کام کریں۔

ضرورت رشتہ

پروفیشنل، اعلیٰ تعلیم یافتہ سنی پاکستانی کیلئے سنجیدہ پاکستانی یا ہندوستانی امیگرینٹ لڑکی کا رشتہ مطلوب ہے۔ مکمل تفصیل ابتدائی تعارفی خط میں مہیا کریں۔

"م" معرفت پیغامبر

ضرورت رشتہ

۲۸ سالہ پاکستانی سنی لڑکے کیلئے کسی امیگرینٹ لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ تفصیلات کیلئے لکھئے۔

خان
پوسٹ بکس نمبر 7097
اسٹیشن A ٹورانٹو اونٹاریو
M5A 1X7

۲۶ سالہ پاکستانی لڑکی کیلئے امیگرینٹ لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ مکمل تفصیل اور فون نمبر سے مطلع کریں۔

"ع" معرفت پیغامبر

۲۵ سالہ سنی العقیدہ لڑکے کیلئے امیگرینٹ لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکا انگلینڈ کا شہری ہے اور برطانیہ و کینیڈا میں تجارت کرتا ہے۔ لڑکی کا سلیقہ شعار ہونا ضروری ہے۔ آج ہی رابطہ قائم کیجئے

سراج فون نمبر 294-0921 ٹورانٹو

۲۸ سالہ پاکستانی لڑکی کیلئے امیگرینٹ لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ ذات پات کی کوئی قید نہیں۔ سنجیدہ حضرات رابطہ قائم کریں۔

"ت" معرفت پیغامبر

۲۶ سالہ پاکستانی، تعلیم یافتہ برسر روزگار لڑکے کیلئے کینیڈا یا امریکہ میں مقیم امیگرینٹ لڑکی کا رشتہ درکار ہے۔ لڑکی کا سلیقہ شعار، نماز کی پابند اور تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے۔ خط و کتابت کرتے وقت فون نمبر ضرور لکھیں تاکہ فون پر تفصیلات فراہم کی جاسکیں۔

"ن" معرفت پیغامبر

یہ جگہ

آپ کے اشتہار کیلئے خالی ہے۔ مختصر اشتہار کا معاوضہ صرف چھ ڈالر ہے جس کا پیشگی ادا کرنا ضروری ہے۔

امریکہ کی امیگرینٹ پاکستانی لڑکی عمر ۲۶ سال تعلیم بی اے، اعلیٰ خاندان کیلئے سنی العقیدہ مہاجر لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ تفصیل کیلئے لکھئے۔

"س" معرفت پیغامبر

۳۰ سالہ تعلیم یافتہ بیوہ (دو بچے) انڈیا میں مقیم لڑکی کیلئے امیگرینٹ لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ ذات اور جہیز کی کوئی قید نہیں۔ صرف سنجیدہ فیملی ہی رابطہ قائم کریں۔

صدیقی ۔ فون نمبر 278-1162

وطن عزیز کا سفر دشوار نہیں، ضرورت صرف پلاننگ کی ہے

ارادہ سفر ہو تو ہمیں فون کیجئے

ہمارے نئے پلان کے تحت سفر کرنے کیلئے اب آپ کو رقم کی ضرورت نہیں۔ پہلے سفر کریں بعد میں رقم ادا کریں۔

تفصیلات کیلئے محمد جاوید پال کو فون کیجئے

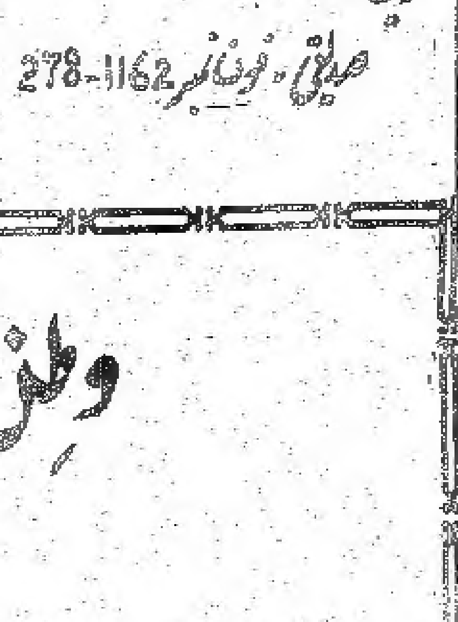

محمد جاوید پال

Big Ben Travel

IATA

Suite 201, Victory Bldg.
80 Richmond St. West.
Toronto, Ontario
Canada M5H 2A4
Tel: 364-0750

آج ہی فون کریں
364-0750

North Hill
Shopping Center
1768 14 Avenue N.W.
Calgary, Alberta,
Canada, T2N 1M5
Tel: [403] 289-1913

NATIONAL LIBRARY OF CANADA, NLC 2038
ORDER SECTION,
395 WELLINGTON STREET,
OTTAWA, ONT. K1A ON4

FORTNIGHTLY
THE
MESSENGER
P.O. Box 2114
Postal Station B.
Scarborough, Ontario
Canada M1N 2E5
Editor & Publisher: Sohail Akhtar

Vol. 2 | NOV. 7, 1979 | No. 17

وقت اور پیسہ بچانے کے لیے

BIG BEN TRAVEL

Please Call Toronto 364 0750

NORTH HILL SHOPPING CENTRE
1768 - 14 AVENUE N.W.
CALGARY, ALBERTA, CANADA
T2N 1M5
TELEPHONE: (403) 289-1613

34 SOUTHCENTRE MALL
100 ANDERSON RD. S.E.
CALGARY, ALBERTA, CANADA
T2J 3V1
TELEPHONE: (403) 271-1793

MARLBOROUGH TOWN SQUARE
3635 MEMORIAL DR. N.E.
CALGARY, ALBERTA, CANADA
T2A 2K2
TELEPHONE: (403) 273-7676

SUITE 201, VICTORY BUILDING
80 RICHMOND STREET WEST
TORONTO, ONTARIO, CANADA
M5H 2A4
TELEPHONE: (416) 364-0750

IATA
ASTA CANADA

خود اپنے ہاتھ سے ذبح کیجئے

اب مشکوک ہونے کی کوئی گنجائش نہیں کہ گوشت حلال ہے کہ نہیں۔ خود جانور کا انتخاب کیجئے، خود ذبح کیجئے، آپکی خواہش کے مطابق قصاب گوشت کی بوٹیاں بنائے گا۔ دل، کلیجی یا گردہ وغیرہ الگ سے خریدنے کی ضرورت نہیں۔ ٹورانٹو سے چند میل دور جائیے اور خاطر خواہ

بچت کیجئے

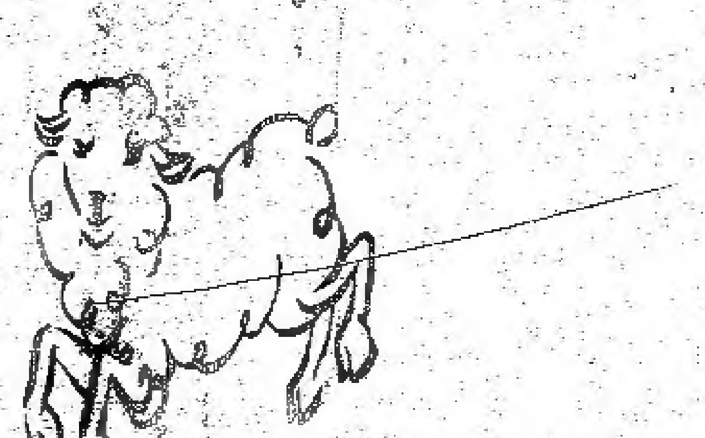

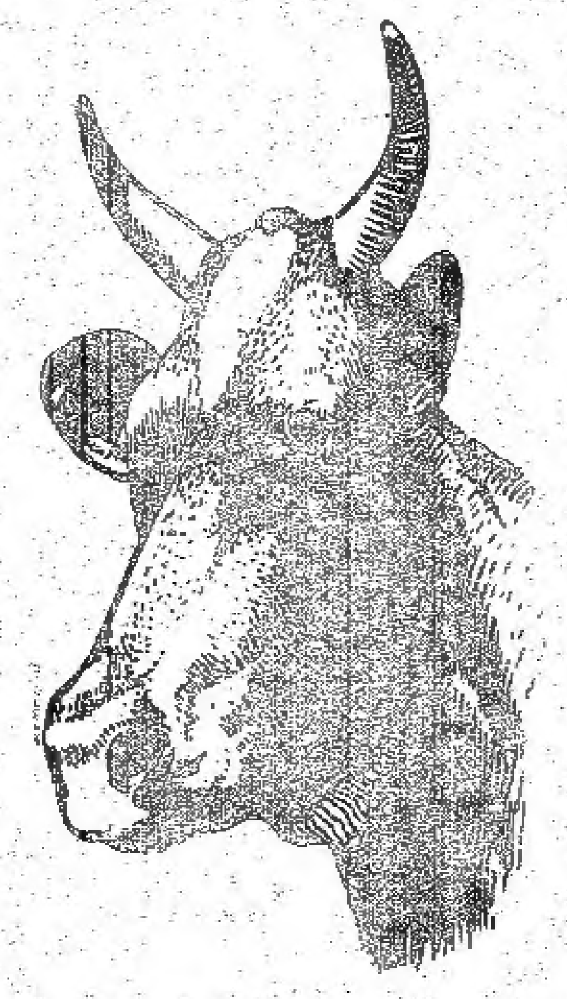

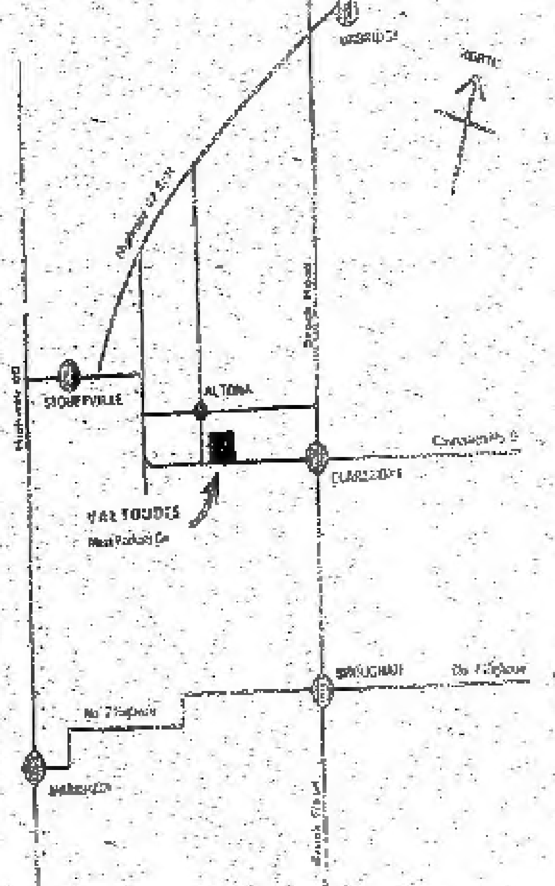

گائے، بچھڑا یا بکرا وغیرہ کو ذبح کرنے کیلئے انسپکٹر کی موجودگی میں تشریف لائیے۔

منگل، بدھ، جمعرات اور جمعہ کو صبح ۸ بجے تا شام ۵ بجے تک انسپکٹر موجود رہتا ہے۔

صرف ایک مرتبہ تشریف لائیں، ہمیں یقین ہے کہ پھر آپ ہمیشہ آئیں گے۔

ٹورانٹو سے چالیس منٹ کی ڈرائیو ضرور ہے لیکن آپ کو قلبی اطمینان ہوگا کہ گوشت حلال ہے کیونکہ آپ نے خود ذبح کیا ہوگا۔

گوشت بالکل تازہ ہوگا، کیونکہ آپ نے اسی وقت جانور کا انتخاب کرکے ذبح کیا ہوگا۔

دل، کلیجی، گردہ، زبان و پائے وغیرہ کی قیمت الگ سے نہیں ادا کرنا ہے۔ یہ تمام چیزیں آپ ہی کی ملکیت ہونگی کیونکہ آپ نے جانور کی قیمت ادا کی ہوگی۔

جانور ذبح کرنے کے بعد آپ کو صرف آدھ گھنٹہ انتظار کرنا ہوگا تاکہ قصاب آپکی حسب فرمائش بوٹیاں، اسٹیک، قیمہ یا پسند کا گوشت بنا سکے۔

Please Call

LARRYS

Telephone: 640-4616 294-3718

VALTOUDIS MEAT PACKERS CO.

a division of Valtoudis Farms Ltd.
R.R. No. 3 Pickering, Ontario
Claremont Road Concession No. 9